فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ

سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے اچھے عمل وہ تو ایک باغ میں ہوں گے، خوش وخرم۔

الرُّوم

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الم (۱)

الف لام میم۔

غُلِبَتِ الرُّومُ (۲)

دب (مغلوب ہو) گئے ہیں روم (رومی)۔

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ

لگتے (عرب کے نزدیک) ملک میں،

وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (۳)

اور وہ اس دبنے پیچھے (مغلوب ہونے کے بعد) اب غالب ہوں گے۔

فِي بِضْعِ سِنِينَ

کئی برس میں۔

لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ

اللہ کے ہاتھ ہیں کام (اختیار) پہلے اور پچھلے۔

وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ (٤)

اور اس دن خوش ہوں گے مسلمان۔

بِنَصْرِ اللَّهِ

اللہ کی مدد سے۔

يَنصُرُ مَن يَشَاءُ

مدد کرے جس کی چاہے۔

وَ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٥)

اور وہی ہے زبردست رحم والا ۔

وَعْدَ اللَّهِ

اللہ کا وعدہ ہوا ۔

لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٦)

خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا وعدہ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے ۔

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

جانتے ہیں اُوپر اُوپر دنیا کا جینا ۔

وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ (٧)

اور وہ لوگ آخرت سے خبر نہیں رکھتے ۔

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ

کیا دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں؟

مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى

اللہ نے جو بنائے آسمان وزمین اور جو انکے بیچ ہے، سو ٹھیک سادھ کر اور ٹھہرے وعدہ پر ۔

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ (٨)

اور بہت لوگ اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے ۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کیا پھرے نہیں ملک میں؟ جو دیکھیں آخر کیا ہوا اُن سے اگلوں کا؟

كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا

ان سے زیادہ تھے زور میں، اور زمین اُٹھائی اور بسائی (کھیتی باڑی کی)، اُنکے بسانے سے زیادہ،

وَجَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

اور پہنچے انکے پاس رسول انکے لے کر کھلے (واضح) حکم ۔

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (٩)

اور اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا، لیکن وہ اپنا آپ بُرا کرتے تھے ۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا السُّوأَى

پھر ہوا آخر بُرا کرنے والوں کا بُرا،

أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِؤُون (١٠)

اس پر کہ جھٹلائیں باتیں اللہ کی، اور اُن پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔

اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (١١)

اللہ بناتا (پیدا کرتا) ہے پہلی بار، پھر اسکو دہرائے گا، پھر اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ (١٢)

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت آس ٹوٹے رہ جائیں گے گنہگار۔

وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاء

اور نہ ہوں گے انکے شریکوں میں کوئی انکی سفارش والے،

وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ (١٣)

اور یہ ہو جائیں گے اپنے شریکوں سے منکر۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ (١٤)

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، اس دن بھانت بھانت (فرقوں میں بٹے) ہوں گے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ (١٥)

سو جو یقین لائے، اور کئے بھلے کام، سو باغ میں ہیں، اُنکی آؤ بھگت ہوتی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاء الْآخِرَةِ

اور جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں اور ملنا پچھلے گھر (آخرت) کا،

فَأُوْلَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ (١٦)

سو شتاب میں پکڑے آئے ہیں (ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے)۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ (١٧)

سو پاک اللہ کی ذات ہے، جب شام کرو اور صبح کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ (١٨)

اور اسی کی خوبی ہے آسمان و زمین میں، اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو۔

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

نکالتا ہے جیتا مُردے سے، اور نکالتا ہے مُردہ جیتے سے،

وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور جِلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو اُسکے مرے پیچھے۔

وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (١٩)

اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ (٢٠)

اور اس کی نشانیوں سے یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے، پھر اب تم انسان ہو پھیل پڑے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ بنا دیئے تم کو تمہاری قسم سے جوڑے، کہ چین پکڑو اسکے پاس،

وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً

اور رکھا تمہارے بیچ پیار اور مہر (رحمت)،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں اُن کو جو دھیان کرتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ

اور اسکی نشانیوں سے ہے آسمان زمین کا بنانا اور بھانت بھانت بولیاں (مختلف زبانیں) تمہاری، اور رنگ۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ (٢٢)

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں بوجھنے والوں (عالموں) کو۔

وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُم مِّن فَضْلِهِ

اور اسکی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں تلاش کرنی اسکے فضل سے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (٢٣)

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں اُنکو، جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور اسکی نشانیوں سے یہ کہ دکھاتا ہے تم کو بجلی، ڈر اور امید، اور اُتارتا ہے آسمان سے پانی،

فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پھر جلاتا (زندہ کرتا) ہے اس سے زمین کو مر گئے پیچھے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٢٤)

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں انکو، جو بوجھتے (عقل سے کام لیتے) ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ

اور اُسکی نشانیوں سے یہ کہ کھڑا (قائم) ہے آسمان و زمین اسکے حکم سے۔

ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ (٢٥)

پھر جب پکارے گا تم کو ایک بار، زمین میں سے، تبھی تم نکل پڑو گے۔

وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اسی کے ہیں جو کوئی ہیں آسمان و زمین میں۔

كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ (٢٦)

سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ

اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا (تخلیق کرتا) ہے اور پھر اسکو دہرائے گا، اور وہ آسان ہے اس پر۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اسکی کہاوت (مثال) سب سے اُوپر (بلند)، آسمان و زمین میں۔

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٢٧)

اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔

ضَرَبَ لَكُم مَّثَلًا مِنْ أَنفُسِكُمْ

بتائی تم کو ایک کہاوت، تمہارے اندر سے۔

هَل لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ

تمہارے جو ہاتھ کے مال (غلام) ہیں، اُن میں ہیں کوئی ساجھی (شریک) تمہارے؟ ہماری دی روزی میں،

فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ

کہ تم سب اس میں برابر رہو، خطرہ (ڈر) رکھو اُنکا جیسے خطرہ (ڈر) رکھو اپنوں کا۔

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (٢٨)

یُوں کھولتے (واضح کرتے) ہیں ہم پتے (آیات) اُن لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ

بلکہ چلے ہیں یہ بے انصاف اپنے چاؤ (خواہش) پر، بن سمجھے۔

فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ

سوکون سجھائے جسکو اللہ نے بہکایا؟

وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٢٩)

اور کوئی نہیں انکے مددگار۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر، ایک طرف (یکسو) ہو کر۔

فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا

وہی تراش اللہ کی، جس پر تراشا لوگوں کو۔

لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ

بدلنا نہیں اللہ کے بنائے کو۔

ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٣٠)

یہی ہے دین سیدھا، لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٣١)

سب رجوع ہو کر اسکی طرف اور اس سے ڈرتے رہو، اور کھڑی رکھو نماز، اور مت ہو شریک والوں میں۔

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

جنہوں نے پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہوئے ان میں بہت جتھے۔

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (٣٢)

ہر فرقہ جو اپنے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ

اور جب لگے لوگوں کو کچھ سختی، پکاریں اپنے رب کو اسکی طرف رجوع ہو کر،

ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ (٣٣)

پھر جہاں چکھائی انکو اپنی طرف سے کچھ مہر (رحمت)، تبھی ایک لوگ اُن میں اپنے رب کا شریک لگے بتانے۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

کہ منکر ہو جائیں ہمارے دیئے سے۔

فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ (٣٤)

سو کام چلا لو اب۔ آگے جان لوگے۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا

کیا ہم نے اُن پر اُتاری ہے کوئی سند؟

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ (٣٥)

سو وہ بولتی ہے جو یہ شریک بتاتے ہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا

اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو کچھ مہر (رحمت)، اس پر ریجھنے لگیں۔

وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ (٣٦)

اور اگر آ پڑے ان پر کوئی برائی اپنے ہاتھوں کے بھیجے پر، تبھی آس توڑ دیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس پر چاہے اور ماپ کر دیتا ہے (جسکے لئے چاہے)۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (٣٧)

اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو یقین (ایمان) رکھتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ

سو تو دے ناتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو، اور مسافر کو،

ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

یہ بہتر ہے انکو جو چاہتے ہیں اللہ کا منہ۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (٣٨)

اور وہی جن کا بھلا ہے (فلاح پانے والے)۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ

اور جو دیتے ہیں بیاج (سود) پر، کہ بڑھتا رہے لوگوں کے مال میں، وہ نہیں بڑھتا اللہ کے ہاں۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ (٣٩)

اور جو دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر منہ اللہ کا، سو وہی ہیں جن کے دُونے ہوئے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو بنایا، پھر تم کو روزی دی، پھر تم کو مارتا ہے، پھر تم کو جلاوے (زندہ کرے) گا۔

هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَلِكُم مِّن شَيْءٍ

کوئی ہے تمہارے شریکوں میں؟ جو کر سکے ان کاموں میں ایک۔

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (٤٠)

وہ نرالا ہے اور بہت اُوپر ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

کھل پڑی ہے خرابی (فساد) جنگل میں اور دریا میں، لوگوں کے ہاتھ کی کمائی سے،

لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٤١)

چکھایا چاہے اُنکو کچھ مزہ اُنکے کام کا کہ شاید یہ پھر (باز) آئیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ

تُو کہہ، پھرو ملک میں، تو دیکھو آخر کیا ہوا پہلوں کا؟

كَانَ أَكْثَرُهُم مُّشْرِكِينَ (٤٢)

بہت ان میں تھے شریک والے۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ

سو تو سیدھا کر اپنا منہ سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آ پہنچے ایک دن، جس کو پھرنا (ٹلنا) نہیں اللہ کی طرف سے،

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ (٤٣)

اس دن لوگ جُدا جُدا ہوں گے۔

مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ

جو منکر ہوا سو اس پر پڑے اسکا منکر ہونا۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ (٤٤)

اور جو کرے بھلے کام، سو اپنی راہ سنوارتے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ

کہ وہ بدلہ دے اُنکو، جو یقین لائے اور بھلے کام کئے، اپنے فضل سے،

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (٤٥)

بیشک اس کو نہیں بھاتے انکار والے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَن يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ

اور اسکی نشانیوں میں ایک یہ کہ چلاتا ہے باویں (ہوائیں) خوشخبری لانے والی،

وَلِيُذِيقَكُم مِّن رَّحْمَتِهِ

اور تا (کہ) چکھاے تم کو کچھ مزہ اپنی مہر (رحمت) کا،

وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

اور تا (کہ) چلیں جہاز اسکے حکم سے۔ اور تلاش کرو اسکے فضل سے،

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (٤٦)

اور شاید تم حق مانو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ

اور ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے کتنے رسول اپنی قوم پاس،

فَجَاؤُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

پھر آئے اُن پاس پتے (نشانیاں) لے کر، پھر بدلہ لیا ہم نے اُن سے جو گنہگار تھے۔

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ (٤٧)

اور حق ہے ہم پر مدد ایمان والوں کی۔

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

اللہ ہے جو چلاتا ہے باویں (ہوائیں)، پھر ابھارتیاں ہیں بدلی،

فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاء كَيْفَ يَشَاءُ

پھر پھیلاتا ہے اسکو آسمان میں، جس طرح چاہے،

وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ

اور رکھتا ہے اس کو تہ برتہ، پھر تو دیکھے مینہ نکلتا ہے اسکے بیچ سے۔

فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (٤٨)

پھر جب اُسکو پہنچایا جسکو چاہے اپنے بندوں میں، تبھی وہ لگے خوشیاں کرنے۔

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلِ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْهِم مِّن قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ (٤٩)

اور پہلے ہو رہے تھے اسکے اُترنے (برسنے) سے پہلے ہی نا اُمید۔

فَانظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

سو دیکھ، اللہ کی مہر (رحمت) کے نشان، کیونکر جلاتا (زندہ کرتا) ہے زمین کو، اسکے مرے پیچھے۔

إِنَّ ذَلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَى

بیشک وہ ہے مُردے جلانے (زندہ کرنے) والا۔

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٥٠)

اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا مِن بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ (٥١)

اور اگر ہم بھیجیں ایک باؤ (ہوا)، پھر دیکھیں وہ کھیتی زرد پڑ گئی، تو لگیں اس پیچھے ناشکری کرنے۔

فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (٥٢)

سو تُو سُنا نہیں سکتا مُردوں کو، اور نہیں سنا سکتا بہروں کو، پکارنا، جب پھریں پیٹھ دے کر۔

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ

اور نہ تُو راہ سجھائے اندھوں کو، انکے بھٹکنے سے۔

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ (٥٣)

تُو تو سنائے اسکو جو یقین مانے ہماری باتیں، سو وہ مسلمان ہوتے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ

اللہ ہے جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو کمزوری سے (ناتواں)،

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

پھر دیا کمزوری پیچھے زور (قوت)،

ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً

پھر دے گا زور پیچھے (قوت کے بعد) کمزوری، اور سفید بال۔

يَخْلُقُ مَا يَشَاء

بنا تا (پیدا کرتا) ہے جو چاہے،

وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ (٥٤)

اور وہ ہے سب جانتا کرسکتا۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ

اور جس دن اُٹھے (برپا ہو) گی قیامت، قسمیں کھائیں گے گنہگار، کہ ہم نہیں رہے ایک گھڑی سے زیادہ،

كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ (٥٥)

اسی طرح تھے اُلٹے جاتے (دنیا میں دھوکا کھاتے)۔

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ

اور کہیں گے جن کو ملی سمجھ اور یقین (ایمان)،

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ

تمہارا ٹھہراؤ تھا اللہ کے لکھے میں، جی اُٹھنے کے دن (روزِ حشر) تک،

فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (٥٦)

سو یہ ہے جی اُٹھنے کا دن، پر تم نہ تھے جانتے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ

سو اس دن کام نہ آئے گی ان گنہگاروں کو تقصیر بخشوانی،

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ (٥٧)

اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ

اور ہم نے بٹھائی (بیان کی) ہے آدمیوں کو، اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت۔

وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ (٥٨)

اور جو تو لائے ان پاس کوئی آیت تو مقرر کہیں وہ منکر، تم جھوٹ بناتے ہو۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ (٥٩)

یوں مُہر کرتا ہے اللہ اُنکے دلوں پر، جو سمجھ نہیں رکھتے ۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

سو تُو ٹھیرا رہ (صبر کر)، بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،

وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ (٦٠)

اور اُچھال نہ دیں (نہ ہلکا پائیں) تجھ کو جو یقین نہیں لاتے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com